ابھی حال ہی میں عوام نے ملک کے چار صوبوں یوپی، مدھیہ پردیش، راجستھان اور ہماچل پردیش میں ہوا اسمبلی انتخاب ہوئے اس میں عوام نے فرقہ پرست طاقتوں پر کاری ضرب کاری لگائی اس سے ہر محب وطن کو اس بات کا اطمینان نصیب ہوا ہے کہ ملک میں اکثریت سیکولر ذہن کے لوگوں کی ہی ہے اور وہ فرقہ پرست طاقتوں کی تخریب کاری پر، جب بھی ملک پر کوئی نازک وقت آن پڑے، اظہار نفرت کرنے سے گریز نہیں کرتے ہیں۔ ابھی فرقہ پرست طاقتیں عوام کی اس مار سے سنبھل نہیں پائی تھیں کہ عوام الناس نے کرناٹک اور آندھرا پردیش کے حالیہ اسمبلی انتخابات میں ان فرقہ پرست طاقتوں کو مزید ضرب شدید لگادی ہے تاکہ ہندوستان میں علانیہ یا مخفیہ طریقے سے فرقہ پرستی کے گھنونے کھیل میں ملوث طاقتیں ہندوستان کی سالمیت، یکجہتی اور ترقی و کامیابی کے راستے میں ہمیشہ کے لیے روڑہ نہ بن سکیں۔

کرناٹک میں جہاں عوام نے جنتا دل کو ایک بار پھر حکومت کی باگ ڈور سونپ دی ہے وہیں اس کی پڑوسی ریاست آندھرا پردیش میں این ٹی آر کی قیادت میں تیلگو دیشم کو حکومت بنانے کا موقع فراہم کردیا ہے ــــ دونوں صوبوں میں کانگریس برسر اقتدار تھی مگر دونوں ہی صوبوں میں کانگریس کی اتنی زبردست اکثریت ہونے کے باوجود فرقہ پرست طاقتیں جس طرح کھلے عام ہندوستان کی سالمیت اور سیکولر آئین کے لیے چیلنج و خطرہ بنی ہوئی تھیں اس کے پیش نظر عوام کی بڑی اکثریت کو کانگریس کی ... پر شک ہونا قدرتی بات تھی۔ اور یہیں یہ کہنے دیجئے کہ کانگریس دو گھوڑوں پر سوار رہتے ہوئے اس ملک میں فرقہ پرستوں کو خوب دندنانے کا موقع فراہم کئے ہوئے ہے۔ اور ہندوستان ... نہ صرف بھولا بھالا ہی سمجھتی رہی ہے بلکہ اس حد تک انھیں ناخواندہ بھی تصور کئے بیٹھی تھی ... دوران میں صرف نعروں اور فرقہ پرستی کے خلاف ایک آدھ تقریر و اشتہار ہی سے عوام کا دل جیت کر الیکشن میں کامیابی حاصل کرتے ہوئے حکومت پر قبضہ کرنا کوئی مشکل نہ ہوگا مگر اس کا یہ خیال خام خیال ثابت ہوا۔ عوام نے سمجھداری دکھائی اور کانگریس کو اس کے اپنے راستے سے ہٹ جانے کی سزا دیدی۔

آندھرا پردیش کے شہر حیدرآباد میں الکبیر ذبیحہ خانہ پر فرقہ پرستوں کی یلغار اور اس کے خلاف شور شرابہ برپا ہوا اور کرناٹک میں ہبلی شہر عیدگاہ میدان میں فرقہ پرستوں کا فرقہ پرستی کا